| فتویٰ نمبر: | 53290 | سائل: | منزل خان ایبٹ آباد | مجیب: | حکیم شاہ |
|---|---|---|---|---|---|
| مفتی: | آفتاب احمد | مفتی: | محمد حسین | تاریخ: | 01-01-2015 |
| کتاب: | جائزاور ناجائز کے احکام | باب: | | | |

# الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ، درود تنجینا، درود ماہی، درود تاج پڑھنے کا حکم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ، درود تنجینا، درود ماہی، درود تاج پڑھنا جائز ہے یا حرام؟ کیونکہ اس میں شرکیہ الفاظ تو نہیں ہے، مدنیہ منورہ میں حضور ﷺ کی قبر مبارک پر الصلاۃ والسلام بھی پڑھتے ہیں، قبرستان میں یا اھل القبور بھی پڑھتے ہیں، بعض لوگ کہتے ہیں جائز ہے، بعض کہتے ہیں کہ جائز نہیں، شرعاً اس کا پڑھنا کیسا ہے؟

## الجواب باسم ملہم الصواب

الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ کے الفاظ اگر حاضر ناظر کے عقیدے سے کہے جائیں تو پھر یہ شرک ہے اور اگر حاضر ناظر کے عقیدے کے بغیر کہے جائیں تو اگرچہ فی نفسہ اس کی گنجائش ہے مگر غلط لوگوں کا طریقہ ہونے کی وجہ سے اس احتراز کیا جائے۔

درود تنجینا ہمارے بعض بزرگوں سے منقول ہے، لہٰذا اس کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، تاہم منقول درودِ ابراہیمی پڑھنا زیادہ بہتر ہے، درودِ تاج میں بعض الفاظ شرکیہ ہے، لہٰذا اس سے احتراز لازم ہے اور درودِ ماھی کی حقیقت ہمیں معلوم نہیں، تاہم اگر اس میں شرکیہ الفاظ نہیں تو جائز ہے اگرچہ بہتر درودِ ابراہیمی ہے۔

**واللہ سبحانہ وتعالی اعلم**